www.dailyqadamat.com ●●● E-mail:- dailyqadamat@gmail.com
باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت | ABC CERTIFIED | Member APNS/CPNE | نوکِ قلم کی حرمت کا پاسبان

روزنامہ
Daily QADAMAT Lahore
قدامت
لاہور

ایڈیٹر انچیف
ایم گلزار مصطفائی
ایڈیٹر
کاشف شہزاد
مینجنگ ایڈیٹر
عمران انجم

جلد نمبر 15 | ہفتہ 9 شعبان المعظم 1446ھ 8 فروری 2025ء | 15 ثور | شمارہ نمبر 74

گھروں میں گاڑیاں دھونے والوں پر 10 ہزار روپے روزانہ واٹر ریسائیکلنگ پلانٹ لگانے والے واٹر پمپ کو سیل کرنے کا حکم

اگر گھروں میں گاڑیاں دھونے کا عمل روکا جائے تو بڑی مقدار میں پانی بچایا جاسکتا، جرمانے بڑھائیں سب سیدھے ہو جائینگے، ریمارکس؛ ہائیکورٹ نے سی ڈی اے لاہور کو ذمہ داری سونپ دی

چیئرمین نیب انیتھنی وِنسنٹ گیمرے کی افتتاحی تقریب کے موقع پر صدر مملکت آصف زرداری کا پھپی ہم منصب اور دیگر ممالک کے سفارتی سربراہان وعہدیداران کے ہمراہ گروپ فوٹو

لاہور (کورٹ رپورٹر) لاہور ہائیکورٹ نے گھروں میں گاڑیاں دھونے والوں پر 10 ہزار روپے روزانہ جرمانہ عائد کرتے ہوئے سیل واٹر پمپ اور واٹر ریسائیکلنگ پلانٹ لگانے کا حکم دیدیا۔ ایڈووکیٹ جنرل پنجاب کی جانب سے عدالت کو بتایا گیا کہ گھروں میں گاڑیاں دھونے والوں پر 10 ہزار روپے جرمانہ عائد کیا جائے گا۔ چیف جسٹس عالیہ نیلم نے ریمارکس دیئے کہ جرمانے کا حکم دینا عدالت کے نہیں بلکہ ایگزیکٹو کا کام ہے۔ جرمانے کا حکم دینا عدالت کے نہیں بلکہ ایگزیکٹو کا کام ہے۔ عدالت نے سی ڈی اے کو ہدایت کی کہ گھروں میں گاڑیاں دھونے والوں پر 10 ہزار روپے جرمانہ عائد کرے۔ عدالت نے سی ڈی اے کو ہدایت کی کہ گھروں میں گاڑیاں دھونے والوں پر 10 ہزار روپے جرمانہ عائد کرے۔ عدالت نے حکم دیا کہ واٹر پمپ اور واٹر ریسائیکلنگ پلانٹ سیل کیا جائے۔ عدالت نے حکم دیا کہ واٹر پمپ اور واٹر ریسائیکلنگ پلانٹ سیل کیا جائے۔ عدالت نے ہدایت کی

بعدالت جناب محمد شازیہ کوثر صاحبہ
سول جج پنجوبت
دھوی برائے حصول ڈگری اجارہ و حقوق زن آشوئی۔ عمران علی عامر ولد ریاض علی، سکنہ عمران والی گلی نمبر 2 نزد مسجد گلزار، ڈاکخانہ و تحصیل ضلع گوجرانوالہ۔ سائل کے مقدمہ کے خلاف مدعا علیہا کے دعویٰ مسمیٰ عظمیٰ بی بی ولد محمد شفیع، سکنہ ڈھوک منڈی سنگھ، ڈاکخانہ و تحصیل ضلع گوجرانوالہ۔ کہ مقدمہ عنوان بالا میں مدعا علیہا کو بذریعہ اشتہار شائع کیا گیا۔ مگر مقررہ تاریخ 2025/02/13 کو مدعا علیہا کی طرف سے کوئی حاضر عدالت آرا نہیں ہوا۔ مگر مقدمہ عنوان بالا میں مدعا علیہا کو دوبارہ

بقیہ 1

سب سے بڑی عبادت ہے اور اس کا صلہ اور انعام اللہ ہی دیتا ہے، انہوں نے کہا کہ معاشی بحران اور مہنگائی میں کمی کے باوجود ٹیکس کی وصولی 7 ہزار ارب روپے تک پہنچ گئی ہے جو 30 ہزار ارب روپے کے ہدف کا 70 فیصد ہے، ٹیکس کی وصولی 6 فیصد اضافہ ہے، ٹیکس وصولی کے اہداف کو حاصل کرنے کے لیے ٹیکس نیٹ کو بڑھانا ہوگا، ٹیکس نیٹ بڑھانے کے لیے ٹیکس دہندگان کی تعداد 40 لاکھ سے بڑھا کر 1 کروڑ 40 لاکھ کرنا ہوگی۔

بقیہ 2

ایکسچینج کمپنیاں کام کریں گی، ایف بی آر کے ساتھ ایک معاہدہ طے پایا ہے

بھارتی پارلیمنٹ میں کم ہوتی مسلم نمائندگی

زاویۂ نگاہ
ریاض چودھری
rzchdhry@gmail.com

انسوں کی بات ہے کہ بھارتی آبادی کے 14 فیصد مسلمانوں کی لوک سبھا میں نمائندگی کا فیصد بھی کم ہے۔ بھارت میں حالیہ عام انتخابات کے دوران 78 مسلمان امیدواروں میں سے صرف 24 مسلمان ارکین پارلیمنٹ کامیاب ہوئے، جن نشستوں پر مسلمان امیدوار کامیاب ہوئے ان میں 14 ایسی نشستیں ہیں جہاں مسلم کمیونٹی اکثریت میں ہے۔ کامیاب ہونیوالے تمام مسلمان امیدواروں کی وابستگی انڈین نیشنل اتحاد، انڈیا سے ہے۔2019ء کے انتخابات میں 26 مسلمان امیدوار پارلیمنٹ منتخب ہوئے تھے۔ گزشتہ کے بھارت کی سب سے بڑی اقلیتی آبادی مسلمانوں کو نشانے پر رکھا ہوا ہے۔ مودی سرکار نے بھارت میں مسلمانوں کی شہریت اور سیاسی طاقت کو ختم کرنے کے لئے جو بھی اقدامات کیے، اس کے مقابلے میں سرکاری ڈویژن اور سول سروسز کے اعلیٰ امتحانوں میں ہر سال مسلمان امیدواروں کی اکثریت جیت جاتی ہے۔ بھارتی مسلمان کی تعلیم یافتہ اور متمول مسلمان ہندو مخالف مودی سرکار کے اقتدار پر قابض ہونے کے بعد شہر بہ شہر کی ہندو سرکار نے مسلمانوں کی کمر توڑ دی ہے۔ بھارت میں مسلمانوں کی آبادی 20 کروڑ سے زائد ہے۔ حال ہی میں مودی کے انتخابی نعرے ''ہندوستان ہندوؤں کا ہے'' کو گھریلو، رشتہ داری، محلہ داری، بھوجن ساج پارٹی، لوک جن شکتی پارٹی، راشٹریہ جنتا دل تک میں بھارتیہ مسلمانوں کو سیاسی تحفظات دیے جانے کے مطالبہ پر ہندو مسلم فساد ہوئے جو بعد میں بھارتیہ مسلمانوں کو اتھارٹی، بہری، دگوی، جو بھائی میں۔ مسلمانوں کو دوٹ دینے کیلئے ان کو ذلیل کیا جاتا ہے۔ کیا جاتا ہے کہ اگر انہیں ووٹ نہ دیا تو پورا بھارت گجرات بن جائیگا۔ بی جے پی کا حال تو سب جانتے ہیں۔ مودی دور حکومت میں مسلمانوں کے ساتھ جو کچھ ہوا وہ شائد اب تک کی تمام حکومتوں میں مسلمانوں کے ساتھ روا رکھے جانے والے سلوک سے بھی بدتر ہے۔ بھارتی مسلمانوں کی بدقسمتی ہے کہ کوئی بھی سیاسی جماعت ان کی حقیقت کو تسلیم نہیں کرتی۔ کانگریس، بی جے پی، سماج وادی پارٹی، بہوجن سماج پارٹی، راشٹریہ جنتا دل، لیفٹ فرنٹ، ترنمول کانگریس، آر جے ڈی، جنتا دل یونائیٹڈ، شیو سینا، نیشنلسٹ کانگریس پارٹی، ڈی ایم کے، اے آئی ڈی ایم کے، بیجو جنتا دل، تلگو دیشم پارٹی، یوسی پی اے، یوسی پی بی، یوسی پی ایف، یوسی پی ایل، یوسی پی ایم، یوسی پی این، یوسی پی او، یوسی پی پی، یوسی پی ٹی، یوسی پی یو، یوسی پی وی، یوسی پی ڈبلیو، یوسی پی زیڈ، یوسی پی اے، یوسی پی بی، یوسی پی سی، یوسی پی ڈی، یوسی پی ای، یوسی پی ایف، یوسی پی جی، یوسی پی ایچ، یوسی پی آئی، یوسی پی جے، یوسی پی کے، یوسی پی ایل، یوسی پی ایم، یوسی پی این، یوسی پی او، یوسی پی پی، یوسی پی کیو، یوسی پی آر، یوسی پی ایس